خیبر پختونخوا قانون حداد منصوبہ جات آبپاشی (نفع بخش زمین کی نگرانی اور تدارک) 1950

قانون برائے آبپاشی منصوبہ جات کے علاقوں میں زمین کی نگرانی اور منتقلی

ہر گاہ قرین مصلحت ہے کہ صوبائی حکومت دریاؤں اور زیر زمین پانی کے منافع بخش استعال کیلئے جدید منصوبہ آبپاشی کا ارادہ اور اجراء چاہتی ہے۔

اور قرین مصلحت ہے کہ منفعت بخش زمین یا منفعت بخش کی جاسکنے والی زمین کی کافی حد تک خریداری ان علاقوں میں کی جائے کہ منصوبہ جات کی تکمیل پر اسے کاشت کیا جاسکے۔

اور قرین مصلحت ہے کہ حکومت ایسے علاقوں اور ان میں انتقالات کو نگرانی میں رکھیں۔

لہٰذا بذریعہ تحریر ہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

1۔(1) یہ قانون [خیبر پختونخوا] قانون جدید منصوبہ جات آبپاشی (نفع بخش زمین کی نگرانی اور تدارک) قانون 1950 کہلائے گا۔

(2) (الف) یہ [خیبر پختونخوا] کے ان علاقوں اور دیہات میں لاگو ہوگا جس کا صوبائی حکومت اعلامیہ جاری کرے۔

(ب) صوبائی حکومت سرکاری جریدہ میں اعلامیہ کے ذریعے جاری کرے کہ؛

(i) مخصوص علاقہ یا دیہات کا کچھ حصہ ہٹایا جائے؛

(ii) تمام قانون یا اس کے کچھ دفعات کو کسی دیہات یا دیہات کا کوئی حصہ یا علاقے کچھ ترامیم کے ساتھ جو کہ اعلامیہ میں مختص ہوں، وسعت دے سکتی ہے۔

(3) یہ فوری نافذ العمل ہوگا۔

2۔اس قانون میں جب تک اسکے سیاق وسباق کے متضاد نہ ہو تو؛

(1) ''انتقال'' میں زمین کے فروخت، رہن، پٹہ، ہبہ اور تبادلہ شامل ہیں لیکن اس میں حق مہر میں دی گئی زمین شامل نہیں۔

(2) ''مقرر شدہ'' سے مراد اس قانون کے تحت بننے والے قواعد میں مقرر شدہ۔

(3) ''علاقہ منصوبہ'' یا ''علاقہ'' سے مراد وہ علاقہ، دیہات یا دیہات کا کچھ حصہ جس کا صوبائی حکومت وقتاً فوقتاً اعلامیہ جاری کرے۔

(4) ''زمین منصوبہ'' یا ''زمین'' سے مراد اس علاقے میں وہ زمین۔

3۔(1) صوبائی حکومت سرکاری جریدہ میں اعلامیہ کے ذریعے کسی علاقے کے منصوبہ کیلئے کسی شخص کو ان کے نام سے ان کے دفتر کے نام سے کلیکٹر منتخب کرے گی۔

(2) کلیکٹر منتخب شدہ اس قانون کے دفعات اور اس کے مطابق بننے والے قواعد کے مقاصد کے حصول کیلئے مقرر شدہ اختیارات وفرائض انجام دیگا۔

(3) ہر کلیکٹر اور ان کے مدد کیلئے منتخب شدہ سٹاپ دفعہ 21 تعزیرات پاکستان کے تحت ''سرکاری ملازم'' تصور ہوگا۔

5۔15 اگست 1947 پر یا اس کے بعد اور اس قانون کے نفاذ تک، کسی مالک، اس کے منشی، حوالہ یا اٹارنی کے ذریعے موثر نہ ہوگی اور منتقل فریق یا فریق کیلئے کوئی شخص کیلئے کوئی حق یا تدارک نہیں ہوگا۔ جب تک کلیکٹر کے سامنے یہ ثابت نہ ہو کہ زمین کی منتقلی نیک نیتی سے ہوئی اور معقول قیمت اور غیر منفعت بخش ہے اور کلیکٹر اس پر مطمئن ہو۔

6۔(الف) کلیکٹر تمام علاقہ منصوبہ کے علاقوں کا یکم جنوری 1934 سے 31 دسمبر 1938 تک کا پانچ سالہ اوسط قیمت لگائے گا۔

(ب) کلیکٹر زمین کی قیمت مقرر کرتے ہوئے مندرجہ ذیل باتوں کو مدنظر رکھے گا۔

(i) وہ قیمت یا قدر جو کہ علاقہ منصوبہ کے زمین کے پچھلے پانچ سالوں میں بائعان نے مشتریان کو ادا کی ہو۔

(ii) زمین کی اوسط یک سالہ قیمت کا تخمینہ۔

(iii) زمین پر لگائی گئی مالیہ اور۔

(iv) پچھلے پانچ سال میں ظاہر کی گئی رہن کی قیمت۔

(ج) انے والے دفعہ کے تحت کلیکٹر کی جانب سے مقرر شدہ قدر آخری ہوگی اور اس کو کسی دیوانی، فوجداری یا مال گزاری کی عدالت میں عذر نہیں کیا جائے گا۔

7۔ صوبائی حکومت دفعہ 6 کے تحت کلیکٹر کی جانب سے مقرر شدہ زمین کی قیمت، جس سے وہ مناسب سمجھے، کی نظر ثانی کرسکتی ہے اور اس زمین سے دوسری قیمت مقرر کرسکتی ہے۔ ایسی صورت میں صوبائی حکومت کی جانب سے مقرر شدہ قیمت حاصل ہوگی اور اس کو کسی دیوانی فوجداری یا مال گزاری کی عدالت میں عذر نہیں کیا جائے گا۔

8۔ صوبائی حکومت کسی بھی وقت ایسی تاریخ جس کا سرکاری جریدہ میں اعلامیہ جاری ہو کے پندرہ سالوں کے اندر جب آبپاشی کے منصوبہ سے زمین کی آبپاشی کیلئے پانی مہیا کیا جائے، تو علاقہ منصوبہ کے زمین کی دوبارہ قیمت مقرر کرسکتی ہے، جو کہ دفعہ 6 یا 7 کے تحت مقرر شدہ قیمت کے سو فیصد سے کم نہ ہوگی اور ایسی مقرر شدہ قیمت آخری ہوگی اور اس کو کسی بھی دیوانی، فوجداری یا مال گزاری کی عدالت میں عذر نہیں کیا جاسکے گا۔

9۔ دفعہ 6 اور 7 کے تحت مقرر شدہ قیمت اور دوبارہ دفعہ 8 میں مقرر شدہ قیمت میں فرق قرضہ ہوگا جو کہ وقتی طور پر صوبائی حکومت کا مالک زمین پر تصور ہوگا۔ اور طلبی پر صوبائی حکومت کو پانچ برابر اقساط میں ادا کرنا ہوگا۔ قابل ادا قرضہ یا اس کا کچھ حصہ جو کہ مالک کے زمین پر ہو بطور مالیہ وصول کیا جائے گا۔

10۔ (1) کوئی شخص جو کہ منصوبہ علاقہ میں زمین کا مالک ہو تو صوبائی حکومت اس قانون کے نفاذ کے پندرہ سالوں کے اندر تحریری طور پر نوٹس طلبی کی صورت میں، صوبائی حکومت کو مقرر شدہ قیمت جو کہ نوٹس میں ذکر ہو پر زمین یا اس کا کچھ حصہ کا پابند ہوگا۔

(2) صوبائی حکومت کوئی منصوبہ زمین خواہ اس کی ملکیہ ہو یا اس دفعہ کے تحت حاصل شدہ زمین کو، جس طریقہ سے مناسب سمجھے،

11۔ منصوبہ علاقہ میں اس قانون کے دفعات کے خلاف منتقل شدہ زمین غیر قانونی اور منسوخ تصور ہوگی اور ایسی منتقلی سے فریقین یا اس کیلئے افراد کی کوئی حق یا دادرسی نہیں کرے گی۔

12۔ [بورڈ اف ریونیو] یا ان کا مقرر کردہ افسر کسی بھی وقت از خود یا درخواست پر اس قانون کے تحت مجاز ادارہ یا مجاز افسر کے جاری شدہ احکمات یا کارروائی کا ریکارڈ طلب کرکے اس کا یا اپنے اطمینان کیلئے جو بھی ہو کرسکتی ہے۔ تاکہ ایسی کارراوئی کی قانونی، باضابطگی اور شائستگی کا جائزہ لے اور استفسار پر جو مناسب سمجھے حکم پاس کرے۔

13۔ صوبائی حکومت یا مقررہ شدہ مجاز ادارہ یا افسر اس قانون کے تحت جاری شدہ حکم کسی بھی دیوانی، فوجداری یا مال گزاری کی عدالت میں عذر نہیں کیا جائے گا۔

14۔ (1) اس قانون کے تحت یا اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق کئے گئے کام یا کروانے والے کام کیلئے صوبائی حکومت کے خلاف کوئی دعویٰ یا دوسری کارروائی نہ ہوگی۔

(2) صوبائی حکومت کا کوئی بھی افسر یا ملازم جو اس قانون کے تحت یا اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق کئے گئے کام یا کرنے والے کام کیلئے اس کے خلاف کوئی استغاثہ، دعویٰ یا کارروائی صوبائی حکومت کی پیشگی منظوری کے بغیر نہیں ہوگی۔

(3) صوبائی حکومت کا کوئی بھی افسر یا ملازم اپنے فرائض کی انجام دہی جو اس قانون کے تحت ہو یا دی گئی ہو کا کسی فوجداری یا دیوانی

کارروائی نہیں ہوگی اگر کیا گیا کام نیک نیتی سے ہو۔

15۔ (1) صوبائی حکومت اس قانون کے کچھ یا جملہ دفعات کے مقاصد کی خاطر قواعد بنا سکتی ہے۔

(2) عمومی اور خصوصی طور پر پہلے بیان کئے گئے اختیارات کے متضاد نہ ہو ایسے قواعد مندرجہ ذیل مہیا کرینگی۔

(الف) تمام معاملات جو واضح طور پر یا اس قانون کے تحت منظور شدہ کام جو بیان کیا گیا ہو

(ب) منصوبہ علاقہ کیلئے مشترکہ رجسٹر کا جاری اور قائم رکھنا جس میں ملکیت، ملکیت میں تبدیلی یا دوسری مخصوص چیزیں جو منا سب ہو شامل ہونگی۔

(ج) اس قانون کے خلاف کئے گئے کام کی سزا دینا اور مجاز افسر جو سزا دے۔ تاہم یہ سزا کسی صورت ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہوگی۔

(د) اس قانون کے تحت لی گئی کارروائی کیلئے عمومی طریقہ کار جاری کرنا اور وہ دورانیہ جس میں کارروائی شروع کی جائے گی۔

(3) اس دفعہ کے تحت بننے والے قواعد سرکاری جریدہ میں شائع ہونگے اور شائع ہونے کے بعد اس قانون کی طرح موثر ہونگے۔

16۔ اس قانون کے دفعات کے نفاذ میں اگر کوئی مشکل آئے تو صوبائی حکومت، جس طرح حالات تقاضا کریں، کوئی بھی کام بذریعہ حکم جو کہ اس مشکل کو ختم کرنے کیلئے ضروری ہو، جاری کر سکتا ہے۔

17۔ حصول اراضی پر اس قانون کا اطلاق نہ ہوگا۔

(الف) کوئی بھی فروخت جو دیوانی، مال گزاری یا فوجداری عدالت اپنے حکم یا ڈگری پر عملداری کے وقت۔

(ب) وقتی طور پر اس قانون کے تحت کوئی بھی فروخت جو صوبائی حکومت کی مالیہ کی وصولی کی ہو یا کوئی بھی دوسری بقایہ جات جو مالیہ کی صورت میں وصول کی جائے یا۔

(ج) صوبائی حکومت کی جانب سے منظور شدہ سکیم کے مطابق تبادلہ۔

تاہم وہ کارروائی جو جز (الف) یا جز (ب)، تو وہ عدالت، یا وہ افسر، جس نے زمین کی فروختگی کا حکم کیا ہو، میں از خود یا صوبائی حکومت کی درخواست پر یا کارروائی کوئی بھی فریق کی درخواست پر فروختگی ختم کرسکتی ہے، اگر عدالت یا وہ افسر مطمئن ہو کہ فروختگی جعلی کارروائی ہے یا اس قانون کے دفعات کو ختم کرنے یا بچنے کیلئے کی جا رہی ہے۔

18۔ اگر کوئی شخص منصوبہ پر عمل کرنے میں رکاوٹ ڈالے یا اعانت کرے تو ایسے شخص کو ایک سال تک سزا یا جرمانہ یا دونوں ہوگا۔

19۔ اس قانون کے دفعات اگر دوسری نافذ الوقت قوانین کے خلاف بھی ہو موثر رہیں گی۔